سوال

دینی معاملات اور شادی کے امور کی ترتیب پر بات چیت کے لیے منگیتر کے ساتھ بیٹھنا

جواب

لحمد للہ.

ں :

مالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ اور اسے اپنی اطاعت اور رضامندی کے اعمال کرنے کی توفیق دے، اور آپ پر اپنی نعمت مکمل کرتے ہوئے آپ کو نیک وصالح خاوند اور نیک اولاد عطا فرمائے.

م :

ر کے لیے ایک اجنبی مرد کی حیثیت رکھتا ہے، اس کے نہ تو اس کے ساتھ خلوت کرنا جائز ہے اور نہ ہی اسے دیکھنا، اور نہ ہی مصافحہ کرنا، اس سے صرف استثناء یہی ہے کہ منگنی کے لیے جو شریعت نے دیکھنا مباح کیا ہے وہی دیکھا جا سکتا ہے، تا کہ بصیرت کے ساتھ اختیار کیا جا سکے.

ت کے وقت کسی اجنبی عورت کے ساتھ بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسا کرنے میں کوئی شک وشبہ نہ ہو، اور بات چیت نرم لہجہ میں لہک لہک کر نہ کی جائے.

پ کے محرم شخص کی موجودگی میں اپنے منگیتر کے ساتھ شادی کے امور میں بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں کثرت نہ ہو یعنی بار بار اور کثرت کے ساتھ ایسا نہ کیا جائے.

طابق ایسا نہ کریں کہ جب بھی آپ کا منگیتر آپ کے گھر والوں کو ملنے آئے تو آپ اس کے ساتھ ضرور بیٹھیں، خاص کر جب منگنی کا عرصہ لمبا ہو تو ایسا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ آپ صرف اسی مجلس میں بیٹھیں جس میں شادی کے امور اور ترتیب کے بارہ میں بات چیت کی جائے، اور پھر اگر اس میں آپ کی ضرورت

ر آپ کی بجائے آپ کا ولی ہی کافی ہو تو یہ بہتر ہے کہ وہی بات چیت کرے.

مزید آپ سوال نمبر (36807) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

117217